بسم اللہ الرحمن الرحیم

امانت رکھی ہوئی رقم اپنے استعمال میں لانے کا حکم؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کسی کے پاس امانت کے طور پر کسی نے رقم رکھوائی ہو، تو کیا یہ شخص اپنے کام میں وہ رقم استعمال کر سکتا ہے جبکہ نیت یہ ہو کہ تنخواہ ملنے پر واپس اس میں رقم رکھ دے گا۔ اس کا شرعی حکم کیا ہے؟

جواب

اگر کسی نے اپنے پیسے بطورِ امانت رکھوائے ہیں، تو جس کے پاس رکھوائے ہیں اس کو مالک کی اجازت کے بغیر پیسے استعمال کرنا قطعاً جائز نہیں، اگر اس کی اجازت کے بغیر رقم استعمال کرے گا تو امانت میں خیانت کرنے والا اور گناہگار ہوگا۔

نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "آية المنافق ثلاث: إذا حدث كذب وإذا وعد أخلف وإذا اؤتمن خان"
یعنی منافق کی تین نشانیاں ہیں: جب بات کرے تو جھوٹ بولے اور جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے اور جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔ (صحیح البخاری، صفحہ 1119، حدیث: 6095، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

امام اہل سنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: "کسی کی امانت اپنے صَرف میں لانا اگرچہ قرض سمجھ کر ہو حرام و خیانت ہے توبہ واستغفار فرض ہے اور تاوان لازم۔" (فتاوی رضویہ، جلد 16، صفحہ 489، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

ایک اور مقام پر فرماتے ہیں: "ہندہ نے اپنا روپیہ اس کے پاس جمع کیا تھا تو یہ قرض نہ تھا ودیعت تھا۔۔۔ زید نے بلا اجازتِ ہندہ اسے تجارت میں لگا دیا تو زید غاصب ہو گیا اس پر تاوان آیا۔" (فتاوی رضویہ، جلد 19، صفحہ 165، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا رضا محمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2661

تاریخ اجراء: 27 جمادی الاولیٰ 1447ھ/19 نومبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net